سوال

(765) خاوند یا اس کے دین کو گالی دینے سے طلاق ہو جاتی ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی مسلمان عورت اپنے شوہر کو یا اس کے دین کو گالی دے تو کیا اس سے اس کو طلاق ہو جاتی ہے ؟ اس طرح کی بہت سی باتیں ہمارے علم میں آتی ہیں ۔ اللہ آپ کا بھلا کرے ، ہماری اس سلسلے میں راہنمائی فرمائیں ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر بیوی اپنے شوہر کو گالی دے ، تو اس میں اس کو طلاق نہیں ہو جاتی ہے ۔ اسے اللہ سے توبہ کرنی چاہیے ، اور شوہر سے معافی مانگنی چاہیئے ۔ اگر وہ درگزر کر جائے اور معاف کر دے تو بہت بہتر اور اگر وہ جواب میں بطور قصاص گالی دے ، اور اس سے زیادہ نہ دے تو جائز ہے ۔ اور اگر معاف کر دے تو یہ افضل ہے اللہ تعالی کا فرمان ہے :

وَأَن تَعفوا أَقرَبُ لِلتَّقوىٰ ۲۳۷ ... سورة البقرة

''اور تمہارا معاف کر دینا تقویٰ کے زیادہ قریب ہے ۔''

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"اور اللہ تعالی بندے کو اس کے معاف کرنے سے عزت میں اور بڑھا دیتا ہے ۔'' (سنن ابی داود، کتاب الطهارة، باب الاستنثار، حدیث: 142۔ مسند ابی داود الطیالسی، ص: 191، حدیث: 1341۔)

اور اگر عورت مسلمان شوہر کے دین کو گالی دیتی ہے تو یہ کفر اکبر ہے ۔ ہم اللہ سے عافیت اور سلامتی کی دعا کرتے ہیں ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 548

محدث فتویٰ